تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ،نئی دہلی

February 7, 2025

پریس ریلیز

ممتاز اسکالر ریتا کوٹھاری نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں گیارہواں سروجنی نائیڈو سالانہ یادگاری خطبہ دیا

سروجنی نائیڈو مرکز برائے مطالعات نسواں،(ایس این سی ڈبلیو ایس) جامعہ ملیہ اسلامیہ نے گیارہویں سالانہ موقر یادگاری خطبے کی میز بانی کی۔ممتاز کثیر لسانی اسکالر اور مترجم پروفیسر ریتا کوٹھاری نے 'میموریز اینڈ مومنٹس: فیلڈورک اینڈ جینڈرڈ نیر ٹیوز' کے موضوع پر مورخہ چھ فروری دو ہزار پچیس کو میر انیس ہال، جامعہ ملیہ اسلامیہ میں سالانہ یادگاری خطبہ پیش کیا۔

سالانہ یادگاری خطبے کی صدارت ممتاز علمی شخصیت اور سابق سفیر پروفیسر وینا سکری نے کی۔ڈاکٹر ثریا تبسم نے سامعین و حاضرین کا خیر مقدم کیا۔پروفیسر نشاط زیدی،اعزازی ڈائریکٹر،ایس این سی ڈبلیو ایس نے افتتاحی گفتگو کرتے ہوئے سامعین سے مہمان مقرر کو متعارف کرایا۔انھوں نے حاضرین کو سروجنی نائیڈو سالانہ یادگاری خطبے کے متعلق بتاتے ہوئے کہا کہ 'بلبل ہند' کے ورثے کی تعظیم وتوقیر میں سروجنی نائیڈو سینٹر ہر سال یہ خطبہ منعقد کرتا ہے۔سروجنی نائیڈو سینٹر تانیثی،سماجی اور تہذیبی امور ومسائل پر ممتاز ماہرین اور اسکالروں کے افکار وخیالات ساجھا کرنے کا ایک پلیٹ فارم مہیا کراتا رہا ہے۔ان کی تقریر نے صنف اور تہذیبی مطالعات سے متعلق اہم تعلیمی مباحث کے فروغ کے تئیں سینٹر کے عہد کو اجاگر کیا۔ ہندوستانی نسلی وجغرافیائی تناظر میں صنف ،جغرافیہ اور تشخص کے سرگرم محرکات کی دریافت کے لیے یہ سینٹر ایک اہم پلیٹ فارم فراہم کرتا ہے۔

پروفیسر ریتا کوٹھاری نے جو سردست اشوکا یونیورسٹی میں انگریزی زبان وادب کی پروفیسر اور اشوکا سینٹر فار ٹرانسلیشن کی رابطہ کار ہیں تہذیبی مطالعات اور ترجمے کے میدان میں گراں قدر مہارت وصلاحیت کا ثبوت دیا۔

گجرات، کچھ اور سندھ کے علاقوں میں مختلف برادریوں سے حاصل شدہ نسلی وجغرافیائی تجربات سے استفادہ کرتے ہوئے انھوں نے صنف، یادداشت اور فیلڈورک کے بیانیوں میں مشترکہ نکات کو دریافت کرنے کی کوشش کی۔انھوں نے بتایا کہ ہماری سماجی زندگی میں صرف صنفی درجہ بندی کا دخل نہیں بلکہ محققین کی بھی صنفی درجہ بندی تشکیل پا جاتی ہے۔انھوں نے اپنی تقریر میں گجرات کے بنی میں سکونت پذیر سندھی مسلمانوں کی زندگیوں کی جیتی تصویر کا نقشہ کھینچ دیا اور اپنی گفتگو کی ابتدا یہ کہتے ہوئے کی کہ 'خواتین خاموشی سے واضح زبان میں گفتگو کرتی ہیں'

پروفیسر کوٹھاری کی تعلیمی زندگی مختلف اہم کارناموں پر مشتمل ہے جن میں 'اے ملٹی لنگوئل نیشن' کی تدوین کردہ ایک جلد اور

مونوگراف دی برڈین آف ریفیو جی اینڈ ان ایزی ٹرانلیشن شامل ہیں۔ ان کی یہ علمی فتوحات برصغیر ہند میں تہذیبی ترجمہ اور برادری وطبقاتی تشخص کی تفہیم میں کافی معاونت کرتی ہیں۔

تقریر کے بعد ایس این سی ڈبلیو ایس کی اعزازی ڈائریکٹر پروفیسر نشاط زیدی کی بصیرت افروز گفتگو ہوئی جس کے بعد صدر اجلاس پروفیسر وینا سکری نے صدارتی تقریر کی۔ ڈاکٹر ثریا تبسم کے باقاعدہ اظہار تشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

لیکچر سننے کے لیے یونیورسٹی کے مختلف شعبوں اور مراکز کے فیکلٹی اراکین اور طلبہ بڑی تعداد میں شریک ہوئے۔ سینئر اراکین میں پروفیسر محمد مسلم خان، ڈین، فیکلٹی، سوشل سائنسز، پروفیسر سنیتا زیدی، سبکدوش پروفیسر شعبہ تاریخ اور سابق ڈین فیکلٹی آف ہیومنیٹیز اور انعام یافتہ اردو فکشن نگار ڈاکٹر خالد جاوید شامل تھے۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی